© rasailojaraid.com

مولانا مقصود احمد سلفی

جامعہ علومِ اثریہ میں معزز مہمانوں کی تشریف آوری

گذشتہ دنوں سماحۃ الشیخ ڈاکٹر محمد السدیس مدیر مکتب دعوہ اسلامیہ اور فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان السعید صاحب جامعہ علومِ اثریہ میں نمازِ مغرب کے وقت تشریف لائے۔ رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی ' مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور اساتذہ کرام نے ان کا استقبال کیا۔ معزز مہمانوں نے جامعہ کی مرکزی لائبریری ' کلاس رومز اور طلباء کے ہوسٹل کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے جامعہ کی تعلیمی خدمات کو قابلِ تحسین قرار دیا اور رئیس الجامعہ ' مدیر الجامعہ اور اساتذۃ الجامعہ کو ہدیہ تبریک پیش کرنے کے علاوہ طلبائے جامعہ کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں ذوق و شوق سے تحصیلِ علم کی ترغیب دلائی ۔ رئیس الجامعہ علومِ اثریہ محمد مدنی صاحب نے معزز مہمانوں کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں الوداع کہا!

انہی دنوں مولانا حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز میر محمدی بھی جامعہ میں نمازِ ظہر کے وقت تشریف لائے ۔۔۔۔ نمازِ ظہر کے بعد مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے حافظ صاحب کو خطاب کی دعوت دی' جسے آپ نے قبول فرمایا اور علم و عمل کے موضوع پر نہایت عالمانہ ' محققانہ خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا 'کتاب و سنّت سے یہ بات بالکل عیاں ہے کہ علم و عمل دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ اس دعویٰ کو آپ نے قرآنِ مجید اور حدیثِ رسول ﷺ سے مدلل فرماتے ہوئے طلبائے جامعہ کو علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عملی زندگی اپنانے پر انتہائی زور دیا۔ آپ کے خطاب سے جامعہ کے اساتذہ اور طلباء کے علاوہ عوام الناس بھی از حد محظوظ ہوئے۔ بعد ازاں آپ نے مدیر الجامعہ کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمراہ جامعہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ جامعہ کی لائبریری آپ کی توجہ اور دلچسپی کا خصوصی مرکز رہی۔ حافظ صاحب کے ہمراہ جمعیت اہلحدیث فیصل آباد کے رکن اور معروف تاجر جناب چوہدری غلام رسول صاحب اور ان کے دیگر ساتھی بھی تھے۔ مدیر الجامعہ نے نمازِ مغرب کے بعد معزز مہمانوں کو رخصت کیا!

اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے ماہانہ اجلاس

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حیاتِ طیبہ قرآن و حدیث کی عملی تفسیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار رئیس جامعہ علومِ اثریہ نے اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے گذشتہ دنوں منعقد ہونے والے ماہانہ اجلاس میں فرمایا۔ آپ نے کہا، ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ آج کے تمام نوجوان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کو مشعلِ راہ بنا کر آخرت کی کامرانیوں سے ہمکنار ہوں اور دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے اپنے شب و روز وقف کردیں۔

اس سے قبل اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ حافظ عبدالحمید صاحب عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے افتتاحی کلمات میں اجلاس کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور ضلعی جنرل سیکرٹری نے گذشتہ اجلاس کی کارروائی پیش کی۔ بعدازاں عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقدس موضوع پر تقریری مقابلہ ہوا۔ شہر اور ضلع جہلم سے آنے والے نوجوان طلباء نے بڑی تیاری اور ذوق و شوق سے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ اس موقع پر سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ جنھوں نے بڑی دلچسپی سے مقررین کی تقاریر سنیں اور علمِ دین سے طلباء کی لگن اور ان کے ذوق و شوق کو سراہا۔ یہ اجلاس علامہ محمد مدنی کے دعائیہ کلمات پر اختتام کو پہنچا۔

اہلحدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کا دوسرا ماہانہ تربیتی اجلاس مورخہ ۲ اگست بروز جمعۃ المبارک بعد از نمازِ عصر منعقد ہوا۔ تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد جناب علامہ محمد مدنی نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیرت النبی ﷺ کے مقدس موضوع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ سیرت النبی ﷺ کی کانفرنسوں اور جلسوں کا اصل مقصد سید الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے سنہری اصولوں سے دنیا والوں کو روشناس کرانا اور انہیں اپنانا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی تربیت کے سلسلہ میں فرمایا کہ پہلے وہ یہ اصول خود اپنائیں، دنیا والوں کے سامنے ایک نمونہ بن کر آئیں اور یوں اپنے قول و عمل سے وہ عوام الناس کو ان کا گرویدہ بنائیں۔ آپ کے خطاب کے بعد طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ ہوا، اور پھر مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب نے رانا شفیق خان صاحب پسروری کو دعوتِ خطاب دی۔ آپ نے بھی سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر نہایت پرمغز، علمی خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ آقا علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کائنات کے تمام باسیوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے اہلحدیث یوتھ فورس کے نوجوانوں کو ماہانہ اجتماع اور اس سلسلہ کی علمی، تبلیغی سرگرمیوں پر خراجِ تحسین پیش کیا۔۔۔ توجہ دلائی کہ تمام طلباء کے لئے علامہ ظہیر شہید رحمہ اللہ کے علمی خطبات اور تصانیف کا مطالعہ انتہائی افادیت کا باعث ہوگا۔ آخر میں علامہ مدنی صاحب نے آئندہ پروگرام کا اعلان فرمایا کہ ۵ ستمبر کو مرکزی قائدین مرکزی جمیعت اہلحدیث علامہ پروفیسر ساجد میر، جناب میاں جمیل احمد صاحب اور علامہ شمشاد احمد صاحب سلفی جہلم تشریف لا رہے ہیں۔ لہٰذا اس پروگرام میں تمام احباب انتہائی ذوق و شوق سے شرکت فرمائیں۔ اور قائدین کا پرتپاک استقبال کریں۔ انہوں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا، اور آپ کی دعائے خیر پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

خطباتِ جمعہ کی رپورٹ

محبتِ رسول ﷺ کا اصل تقاضا اطاعت و اتباعِ رسول ﷺ ہے ۔۔۔۔ محبتِ رسول ﷺ کے کھوکھلے نعروں کا نام سیرت النبی ﷺ نہیں ہے، بلکہ اپنے دین و دنیوی ہر معاملہ میں آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو پیشِ نظر رکھنا آپ ﷺ سے سچی محبت کی نشانی ہے۔ ان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی راہنما جناب رانا شفیق خان پسروری نے جامعہ علومِ اثریہ کی مرکزی جامع مسجد السلطان میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔ آپ کا یہ خطاب ایک تاریخی خطاب تھا۔ انہوں نے دورانِ خطاب میلادیوں کا خوب خوب نوٹس لیا' کہ ہر وہ کام کریں گے جو آپ ﷺ کی سنت کے خلاف ہو' اور ہر اس عمل سے مجتنب رہیں گے جس کا تعلق اسوہ حسنہ رسول ﷺ سے ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسی انوکھی محبت ہے جو ایک صحیح العقیدہ مسلمان کے شایانِ شان نہیں اور اس کا دنیا و آخرت میں کچھ فائدہ نہ ہوگا۔۔۔ انہوں نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ اگر مسلمان کو فلاحِ دارین مقصود ہے تو اسے آقائے نامدار ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔۔۔ آپ کا خطاب سننے کے لئے جہلم شہر کے علاوہ گردو نواح سے بھی بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے جو انتہائی محظوظ اور از حد متاثر ہوئے۔

تمام دنیاوی علوم قرآن و حدیث کے تابع ہیں۔ موجودہ دور میں ہماری ناکامی کا اصل سبب یہ ہے کہ ہم نے قرآن و سنت کو اپنی عقل اور دنیاوی علوم کے تابع سمجھ لیا ہے۔۔۔ ان خیالات کا اظہار اہلحدیث یوتھ فورس کے چیف آرگنائزر' مناظرِ اسلام علامہ شمشاد احمد سلفی نے جامعہ علومِ اثریہ کی مرکزی جامع مسجد السلطان میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔۔ آپ نے اپنے عالمانہ محققانہ خطاب میں علم و عمل' تقویٰ اور للّٰہیت پر بھی خصوصی زور دیا کہ یہی چیزیں ایک مسلمان کے لئے قیمتی اثاثہ ہیں اور جو نہ صرف اس دنیا' بلکہ آخرت کی کامیابی کی بھی ضمانت ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس اثاثہ کو دل و جان سے عزیز رکھے۔

© rasailojaraid.com